اور سکولوں کے طلبا اور طالبات میں بیت بازی کے اقبال کے اشعار کے حوالے سے مقابلے ہوئے۔ صدارت محمد سہیل عمر ڈائرکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے کی انہوں نے اپنی تقریر میں نئی نسل کی فکر و کلام اقبال میں دلچسپی کو سراہا اور اکادمی کی طرف سے انعامات تقسیم کئے۔ ڈاکٹر وحید عشرت تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔

وفیات

ممتاز اقبال شناس آل احمد سرور کا انتقال

ممتاز ادیب ماہر اقبالیات: استاد اور شاعر آل احمد سرور ۱۰ فروری کو سری نگر کشمیر میں انتقال کر گئے۔ آپ کو علامہ اقبال سے ملنے کا شرف بھی حاصل ہے اور ان کے نام پر علامہ اقبال کے خط بھی موجود ہیں۔ گذشتہ دنوں ان کے اعزاز میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں ایک خصوصی ادبی ریفرنس کا انعقاد بھی کیا گیا۔ آل احمد سرور کشمیر کے دارالحکومت سری نگر کی کشمیر یونیورسٹی کے اقبال انسٹی ٹیوٹ کے طویل عرصہ تک ڈائریکٹر رہے۔ اقبال کی شاعری اور فکر پر آپ متعدد کتب کے مصنف و مرتب تھے۔

آل احمد سرور کا تعلق دبستان علی گڑھ سے تھا۔ ان کی تنقید کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ آل احمد سرور ۱۹۱۲ء میں پیدا ہوئے ان کی زندگی کا زیادہ حصہ علی گڑھ میں گذرا، وفات کے وقت ان کی عمر ۹۰ سال تھی ان کی کتب میں نئے پرانے چراغ، تنقیدی اشارے، ادب اور نظریہ، تنقید کیا ہے، مسرت سے بصیرت، نظر اور نظریئے، پہچان اور پرکھ، خواب اور خلش ہیں۔ خواب باقی تھے ان کی سوانح عمری چھپ چکی ہے۔ وہ ایک اچھے مگر کم گو شاعر تھے۔ ۲۰۰۱ء میں ان کے اعزاز میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی جس میں برصغیر کے ممتاز شاعروں، ادیبوں اور دانشوروں نے ان کی ادبی خدمات پر انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

ڈاکٹر حسن رضوی کی وفات

پروفیسر ڈاکٹر حسن رضوی ۱۶ فروری ۲۰۰۲ء بروز جمعہ انتقال کر گئے مرحوم کو دل کا دورہ پڑا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ ڈاکٹر حسن رضوی گورنمنٹ ایف سی کالج لاہور کے شعبہ اردو کے سربراہ تھے وہ شاعر، کالم نویس، محقق، استاد اور کمپئر بھی تھے اندرون اور بیرون ملک متعدد مشاعروں میں انہوں نے شرکت کی ان کی عمر ۵۶ برس تھی ڈاکٹر حسن رضوی کو ۱۹۹۳ء میں تمغہ حسن کارکردگی بھی ملا۔ قاضی عبدالغفار عالمی ایوارڈ (بھارت) بہترین میزبان شاعر کا اوسلو ناروے ایوارڈ بھی حاصل کیا ان کی غزلیات اور گیت فلمی دنیا میں بھی معروف ہوئے ملکہ ترنم نور جہاں اور نصرت فتح علی خان نے بھی ان کے گیت گائے۔ انہوں نے اقبال پر بھی ایک کتاب مرتب کی جس کا نام اقبال کے فکری آئینے تھا۔ انہوں نے ناصر کاظمی کے فکر و فن پر مقالہ لکھ کر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ملک کے متعدد علمی و ادبی حلقوں نے ان کی ناگہانی موت پر تعزیت کا اظہار کیا۔